139767 - لڑكى كى ماں پر قسم اٹھا لى كہ اگر لڑكى نے نقاب نہ اتارا تو اسے طلاق لڑكى كيا كرے ؟

سوال

ميرى ايك سہيلى نقاب اوڑھتى ہے اور تعليم ميں كچھ پيچھے رہ گئى تو اس كے والد نے كہا يہ سب كچھ اس نقاب كى وجہ سے ہوا ہے، اور اس نے لڑكى كى والدہ پر قسم كھائى كہ اگر لڑكى نے نقاب نہ اتارا تو لڑكى كى ماں كو طلاق، اب اس لڑكى كو كيا كرنا چاہيے ؟

پسنديده جواب

الحمد للہ.

اللہ تعالى سے دعا ہے كہ وہ آپ كى سہيلى كو حق پر ثابت قدم ركھے، اور اس كے والد كو رشد و ہدايت نصيب فرمائے.

اول:

عورت كے ليے اجنبى مردوں سے اپنا چہرہ چھپانا واجب ہے؛ اس كے كئى ايك دلائل ہيں جن كا بيان سوال نمبر (11774) كے جواب ميں تفصيلى بيان ہو چكا ہے آپ اس كا مطالعہ كريں.

دوم:

باپ كو چاہيے كہ وہ اللہ سبحانہ و تعالى كا تقوى اور ڈر اختيار كرے، اور اپنى بيٹى كو نقاب كرنے سے منع مت كرے، اس كى بيٹى نے تو چہرے كا پردہ كر كے وہ كام كيا ہے جو اللہ سبحانہ و تعالى نے اس پر فرض كيا تھا، اور پھر يہ تو استقامت و عفت و عصمت كى علامت ہے.

نقاب اور پردہ كرنا تعليم ميں كمى اور كوتاہى كا باعث نہيں، نقاب كرنے پر والد كا ملامت كرنا كمزور ايمان كى نشانى ہے، اور بچى كى ماں كو طلاق كى دھمكى دينا بہت بڑى غلطى ہے؛ كيونكہ ماں كا تو اس كے ساتھ كوئى تعلق نہيں ہے، اور پھر ايسا كوئى سبب بھى نہيں پايا جاتا جس كى بنا پر اس كى ماں كو طلاق دى جائے.

اس ليے بيٹى كے پردہ اور نقاب كرنے پر ماں كى طلاق كو معلق كرنا تو عجز اور كمزورى كى علامت ہے، كون ايسا عقلمند ہے جو صرف اس ليے اپنا گھر تباہ كر بيٹھے اور اپنا خاندان گنوا دے كہ اس كى بيٹى نے شرعى پردے كا

التزام کیا ہے، اور غیر محرم اوراجنبی مردوں کو اپنی طرف دیکھنے سے منع کر دیا ہے؟!

سوم:

کسی بھی معاملہ پر طلاق کو معلق کرنے - جیسا کہ اس لڑکی کے باپ نے کیا ہے - کے حکم میں علماء کا اختلاف پایا جاتا ہے، اکثر اہل علم کے ہاں تو جیسے ہی شرط پائی جائے جس پر طلاق کو معلق کیا گیا تھا تو طلاق واقع ہو جائیگی.

لیکن کچھ علماء کرام اس میں تفصیل بیان کرتے ہیں کہ اگر اس نے طلاق کا ارادہ کیا تو طلاق واقع ہو جائیگی، اور اگر صرف دھمکی اور خوفزدہ کرنا اور ڈرانا مقصود تھا تو یہ قسم کے حکم میں ہے طلاق نہیں.

مزید تفصیل کے لیے آپ سوال نمبر (82400) کے جواب کا مطالعہ کریں.

رہا یہ مسئلہ کہ آیا یہ لڑکی اپنے والد کی بات مانتے اور اس کی اطاعت کرتے ہوئے پردہ اور نقاب اتار دے اور یہ اس پر مجبور ہو گی یا پھر وہ نقاب کرتی رہے چاہے ماں کو طلاق بھی ہو جائے ؟

اس میں تفصیل پائی جاتی ہے:

اگر تو یہ پہلی یا دوسری طلاق ہے تو ہماری رائے تو یہی ہے کہ وہ باپ کی بات نہ مانے، لیکن اگر تیسری طلاق ہے تو یہ اس معصیت کے ارتکاب میں مجبور اور مضطر کے حکم میں ہوگی اور وہ اپنا چہرہ ننگا کر دے، اور بقدر استطاعت چہرے کا پردہ کرنے اور اسے چھپانے کی کوشش کرے، اور بغیر ضرورت گھر سے باہر ہی نہ نکلے، حتی کہ اللہ سبحانہ و تعالی اس کے لیے آسانی پیدا کر دے.

اور پھر نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے:

" یقینا اللہ تعالی نے میری امت سے بھول چوک اورخطا و نسیان اور جس پر انہیں مجبور کر دیا گیا ہو معاف کر دیا ہے "

سنن ابن ماجہ حدیث نمبر (1662) علامہ البانی رحمہ اللہ نے صحیح ابن ماجہ میں اسے صحیح قرار دیا ہے.

مزید آپ سوال نمبر (117169) اور (136070) کے جوابات کا مطالعہ ضرور کریں.

شیخ محمد بن صالح العثیمین رحمہ اللہ کہتے ہیں:

" اگر باپ اپنے بیٹے سے کہے بیٹے یہ دس ریال لے کر میرے لیے سگرٹ کی ڈبی خرید لاؤ! تو کیا بیٹے پر اس کی

اطاعت لازم ہے یا نہیں ؟

جواب:

نہیں اس پر باپ کی اطاعت لازم نہیں، بلکہ اس صورت میں اس کی اطاعت حرام ہو گی؛ کیونکہ اللہ سبحانہ و تعالی کا فرمان ہے:

اور اگر وہ دونوں (والدین) تجھے اس پر ابھاریں کہ تم میرے ساتھ شرک کرو جس کا تجھے علم نہیں تو تم ان کی اطاعت مت کرو لقمان (15).

اور اگر وہ کہے کہ جاؤ سگرٹ خرید کر لاؤ وگرنہ میں تیری ماں کو طلاق دے دوں گا! بعض بےوقوف ایسا کرتے ہیں تو بیٹا اس پر مجبور ہو جاتا ہے تو کیا یہ ضرورت ہو گی یا نہیں ؟

ظاہر یہی ہوتا ہے کہ یہ ضرورت ہے؛ کیونکہ ہو سکتا ہے یہ بے وقوف (والد) جرات کرتا ہوا اس کی ماں کو طلاق دے دے اور یہ آخری طلاق ہو یعنی تیسری طلاق تو اس طرح خاندان کا شیرازہ ہی بکھر جائے.

بہر حال اہم یہ ہے جب اس کی ضرورت ہو تو یہ بھی دوسری حرام اشیاء کی طرح ہی ہے جسے ضروریات مباح کر دیتی ہیں، لیکن اگر ضرورت نہ ہو تو پھر بیٹے پر واجب ہے کہ وہ اپنے والد کی اسم عصیت میں اطاعت مت کرے.

شرح بلوغ المرام کتاب البیوع کیسٹ نمبر (2) اور دیکھیں: فتح ذی الجلال شرح بلوغ المرام (3 / 472) طبع مکتبہ اسلامیہ.

مزید آپ سوال نمبر (12094) کے جواب کا بھی مطالعہ کریں کیونکہ اسم یں سابقہ مسئلہ کی تفصیل میں شیخ ابن عثیمین رحمہ اللہ کا فتوی ہے کہ اگر طلاق رجعی ہو تو کیا کرے اور اگر تیسری طلاق ہو تو کیا کرے.

ہماری اس بہن کو نصیحت یہی ہے کہ وہ اپنے پروردگار کے سامنے عاجزی و انکساری سے دعا کرے کہ وہ اس کے والد کو ہدایت نصیب فرمائے، اور اس کی اصلاح کرے اور اسے رشد و ہدایت سے نوازے.

پھر اسے چاہیے کہ وہ اپنے والد کو نرمی کے ساتھ سمجھانے اور مطمئن کرنے کی کوشش کرے کہ پڑھائی میں سستی ہوجانے میں نقاب کا کوئی دخل نہیں، اور اسے اس سستی اور کوتاہی کو ختم کرنے کی کوشش کرنی چاہیے، اور اس سلسلہ میں وہ اللہ تعالی سے مدد طلب کرے، اور اس کے ساتھ ساتھ مزید پڑھائی میں جدوجھد اور کوشش کرے.

اللہ تعالی سے ہماری دعا ہے کہ وہ اس کے والد کو ہدایت دے اور اس کی اصلاح فرمائے، اور ہماری بہن کو اپنی

اطاعت پر ثابت قدم رکھے، اور ایسے عمل کرنے کی توفیق دے جس پر اللہ راضی ہوتا ہے.

واللہ اعلم .